2 نہیں 3-4 بچے پیدا کرنے پر ہی ملک بنے گا ترقی یافتہ

2047 کے ترقی یافتہ ہندوستان میں نوجوان زیادہ ہوں ، بوڑھے نہیں: ستیش کمار

جے پور ، (ایجنسیاں)

لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد آر ایس ایس اپنے بیانات کو لے کر خبروں میں ہے۔ موہن بھاگوت اور اندریش کمار کے بیانات نے اپوزیشن کو بی جے پی اور پی ایم مودی کو گھیرنے کا موقع فراہم کیا۔ اب جے پور سے سنگھ کے سینئر پرچارک اور سودیشی جاگرن منچ کے معاون آرگنائزر ستیش کمار نے ایسا بیان دیا ہے جس سے سیاسی حلقوں میں بحث چھڑ سکتی ہے۔ سودیشی جاگرن منچ کی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ستیش کمار نے کہا کہ اب 2 نہیں بلکہ 3-4 بچے پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تب ہی ملک کو ترقی یافتہ بنایا جا سکتا ہے۔ 2047 کے ترقی یافتہ ہندوستان میں نوجوانوں کی تعداد زیادہ ہونی چاہیے نہ کہ بوڑھے لوگوں کی۔ ہمیں 2047 میں متحرک آبادی کے ساتھ جانا ہے۔ ستیش کمار نے کہا کہ پہلے چھوٹا پریوار سکھی پریوار کہتے تھے، لیکن اب ہم کہتے ہیں کہ بڑا پریوار سکھی پریوار۔ ستیش کمار نے کہا کہ وہ یہ بات ایسے ہی نہیں کہہ رہے ہیں، بلکہ وہ معاشی سرگرمیوں اور آبادی کے متبادل تناسب کی بنیاد پر کہہ رہے ہیں۔ اس وقت بین الاقوامی اسٹینڈرڈ 2.1 ہے جبکہ ہمارا 1.9 فیصد ہے، جبکہ اسے 2.2 فیصد ہونا چاہیے۔ اب ہونا تو یہ چاہیے کہ 3-2 بچے گھر اور ملک سنبھالیں۔ 5 یا 6 نہیں، 2 یا 3 ضروری، حالانکہ 4 بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ ہندوستان کی معیشت اور خاندانی استحکام کیلئے ضروری ہے۔ بچے 3 یا 4 ہوں تو بڑی بات نہیں ہے اور ہمیں اس تناظر میں آگے بڑھنا ہو گا۔ ستیش کمار نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے زیادہ بچوں کی بات یوں ہی نہیں بولی بلکہ 2 بڑی تحقیق کے بعد کہی۔ ریسرچ سے پتہ چلا کہ کچھ ممالک کی جی ڈی پی گیا تھی اور آبادی کم ہونے کی وجہ سے جی ڈی پی نیچے چلی گئی۔ ایسے میں طے کیا گیا ہے کہ 2047 میں نوجوان اور متحرک آبادی کو جانا چاہیے۔ ہم کو 2047 میں بوڑھوں کا ملک نہیں بننا چاہتے۔ ستیش کمار نے کہا کہ ہندوستان تبھی ترقی کرے گا جب ایک خوشحال اور اعلیٰ درجے کی معیشت ہوگی۔ اس وقت ہندوستان دنیا کی پانچویں بڑی معیشت ہے۔ ہم 2025 میں چوتھی اور پھر 2026 تک تیسری بن جائیں گے، لیکن تیسری سے دوسرے اور دوسری سے پہلی تک جانے میں وقت لگے گا۔ سال 2047 میں ہندوستان دنیا کی نمبرون معیشت بن جائے گا۔ ایک اقتصادی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر ملک کی نوجوان طاقت پوری طرح سے کام کرتی ہے، تو معیشت 40 ٹریلین ڈالر کی ہو جائے گی۔ ستیش کمار نے کہا کہ سیاسی جماعتیں نوکریوں کو صرف روزگار سمجھتی ہیں، جبکہ ملک کی معیشت کو مضبوط کرنے کیلئے نوجوانوں کو دیسی بنانے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ کام ملنا چاہئے۔ ایسے میں ہماری کوشش ہے کہ ایک اسٹارٹ اپ شروع کیا جائے۔ نوکریاں 10 فیصد سے بھی کم ہیں جبکہ 90 فیصد نوجوانوں کو نوکریاں نہیں ملتی ہیں۔ سیاسی جماعتیں اور حکومتیں بیانیہ چلاتی ہیں، مسئلہ کو دیکھنے کا یہی طریقہ ہے۔ تعلیم کو روزگار سے جوڑنا ضروری ہے۔

کانگریس میری خاندانی پارٹی: ٹی ایم سی لیڈر مکھرجی

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رہنما اور سابق صدر جمہوریہ پرنب مکھرجی کے بیٹے ابھیجیت مکھرجی نے اشارہ دیا ہے کہ وہ کانگریس میں واپس آسکتے ہیں۔ ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں ابھیجیت مکھرجی نے کانگریس چھوڑ کر ٹی ایم سی میں شمولیت کا ذاتی ذاتی معاملہ بتایا اور کہا کہ یہ سیاست میں نہیں آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں میرے ساتھ جس طرح کا سلوک کیا گیا وہ ٹھیک نہیں تھا۔ میں کسی کا نام نہیں لے رہا۔ آزادی کے بعد کانگریس صفر پر آ گئی، پھر بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ جب ممتا دیدی اور ان کے بھتیجے نے فون کیا تو ایسا لگا کہ یہ بھی کانگریسی خاندان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی کانگریسی نے بنگال میں کانگریس کو سی پی آئی (ایم) سے ہاتھ ملانے کی منظوری نہیں دی۔ عام ووٹر نے بھی اسے قبول نہیں کیا اور اب ایسا 2 بار ہو چکا ہے۔ میرا ماننا ہے کہ اگر کانگریس بنگال میں اکیلے الیکشن لڑتی، تو اسے 3 سے 4 سیٹیں ملتی۔ ایک سوال کے جواب میں ابھیجیت مکھرجی نے کہا کہ یہ میری خاندانی پارٹی ہے، میں ایک مجاہد آزادی کا پوتا ہوں۔ میں کانگریس کی آزادی دیکھ کر آیا ہوں، تو فطری بات ہے کہ ایک کانگریسی ہی سمجھ سکتا ہے۔ ہمیں ایک مضبوط اپوزیشن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے صاف صاف کہا کہ میں بی جے پی میں شامل نہیں ہوں گا، ویسے بھی وہ مجھے کیوں بلائیں گے۔ مکھرجی نے کہا کہ 'بھارت جوڑو یاترا' نے کانگریس کے مفاد میں ایک نئی لہر پیدا ہوئی۔ اس سے کانگریس زندہ رہے گی۔ الیکشن جیتنے کے بعد اب راہل گاندھی کو دوبارہ کشمیر سے کنیا کماری کی یاترا کرنا چاہیے، اگر مجھے موقع ملا تو میں بھی ان کے ساتھ پیدل یاترا کروں گا۔ وائناڈ سے پرینکا گاندھی کی امیدواری پر، ابھیجیت مکھرجی نے کہا کہ یہ بہترین نظام اور صورتحال ہے۔ ہمیں رائے بریلی کی سیٹ چاہئے اور وائناڈ کی سیٹ بھی۔ انہوں نے امیٹھی اور رائے بریلی کی جیت کو کانگریس کیلئے اہم موڑ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اخبار میں پڑھا کہ پرینکا گاندھی وائناڈ سے الیکشن لڑیں گی، یہ فطری بات ہے کہ وہ جیت جائیں گی۔ اور یہ ثابت کرے گا کہ گاندھی خاندان ملک میں کہیں بھی جیت سکتا ہے۔ ملک کے کسی بھی کونے میں چلے جائیں، آپ کو ایک یا 2 کانگریسی ضرور ملیں گے، ابھیجیت نے شرمشٹھا مکھرجی کی کتاب سے اٹھنے والے تنازعات پر کچھ کہنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس پر زیادہ نہیں بولوں گا، ڈیڈی اب ہیں نہیں اور میں کہوں گا کہ ڈیڈی نہیں ہیں تو کتاب شائع نہ ہوتی تو بہتر ہوتا۔

کانگریس قیادت کی لیڈروں کیساتھ اسٹریٹجک میٹنگ جلد

نئی دہلی، (یو این آئی)

لوک سبھا انتخابات میں کامیابی سے حوصلہ افزائی حاصل کرتے ہوئے کانگریس کی مرکزی قیادت ان ریاستوں کے سینئر لیڈروں کے ساتھ اگلے ہفتے چار دن تک بات چیت کرے گی جہاں جلد اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ منگل کو یہ جانکاری دیتے ہوئے تنظیم کے کانگریس جنرل سکریٹری سی وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی متعلقہ ریاستوں کے ریاستی سطح کے لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے اور وہاں کی صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی انتخابی ریاستوں میں اپنی سرگرمیاں تیز کرنے اور انتخابات میں جیت کو یقینی بنانے کے لیے ان میٹنگوں کا انعقاد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہماری کوششوں کو شروع کرنے کے لئے کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے جی اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی جی انتخابی ریاستوں کے سینئر لیڈروں کے ساتھ حکمت عملی میٹنگ کریں گے۔" ان ملاقاتوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ ہم 24 جون کو جھارکھنڈ کے لیڈروں کے ساتھ، 25 جون کو مہاراشٹر کے لیڈروں کے ساتھ، 26 جون کو ہریانہ کے لیڈروں کے ساتھ اور 27 جون کو جموں وکشمیر کے لیڈروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔

اوڈیشہ کے وزیراعلیٰ اور ممبران اسمبلی نے حلف لیا

بھونیشور، (یو این آئی) اوڈیشہ کی 17 ویں اسمبلی کے نومنتخب اراکین اسمبلی کی حلف برداری کی تقریب منگل کو تین درجاتی سخت سیکورٹی کے درمیان شروع ہوئی۔ حلف برداری کے لیے اسمبلی سکریٹریٹ کی جانب سے اسمبلی کا تین روزہ مختصر اجلاس طلب کیا گیا ہے جو 19 جون تک دو روز جاری رہے گا اور نئے اسپیکر کا انتخاب 20 جون کو ہوگا۔ بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے سینئر ایم ایل اے رنندر پرتاپ سوین نے نومنتخب ایم ایل اے کو حلف دلایا۔ مسٹر سوین کو ریاستی گورنر رگھوبر داس نے پروٹیم (عارضی) اسپیکر کے طور پر حلف دلایا ہے۔ چیف منسٹر موہن چرن ماجھی دو نائب وزرائے اعلیٰ کنک وردھن سنگھ دیو اور پرواتی پریدا کے ساتھ آج ریاستی اسمبلی پہنچے اور مہاتما گاندھی کے مجسمہ پر پھول چڑھائے۔ مسٹر سوین نے سب سے پہلے وزیر اعلیٰ اور ان کے دو نائب وزیراعلیٰ کو حلف دلایا، جس کے بعد کابینہ کے وزراء اور ایم ایل اے نے حلف لیا۔ ریاست کے سابق وزیراعلیٰ نوین پٹنائک بھی حلف لینے اسمبلی پہنچے۔ مسٹر پٹنائک اپنے سیاسی کیریئر میں پہلی بار اپوزیشن میں بیٹھیں گے۔ درحقیقت، وہ 2000 سے مسلسل پانچ مرتبہ ریاست پر حکومت کر چکے ہیں۔ دیگا پاہنڈی اسمبلی سیٹ سے منتخب ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار سدھانت مہاپاترا سائیکل سے اسمبلی پہنچے۔ اسمبلی ذرائع نے بتایا کہ 146 ایم ایل اے میں سے 83 پہلی بار ایوان میں آئے ہیں اور تمام نو منتخب ممبران اگلے دو دنوں میں حلف لیں گے۔

'ججوں کی تقرری میں کانگریس ان کا نظریہ دیکھتی تھی'

نئی دہلی ، (ایجنسیاں)

عدلیہ میں جوڑ توڑ سے تقرریوں میں کے الزامات عرصہ دراز سے لگائے جا رہے ہیں۔ 70 کی دہائی سے پہلے عدالتی تقرریوں میں امیدوار کے نظریے کی کوئی خاص اہمیت نہیں تھی، حالانکہ 1967 کے بعد حالات بدل گئے۔ بمبئی ہائی کورٹ کے وکیل ابھینو چندر چوڑ پینگوئن کی طرف سے شائع ہونے والی کتاب 'سپریم وِسپرس' میں لکھتے ہیں کہ فروری 1967 میں جب سپریم کورٹ کی 11 ججوں کی بنچ نے 'گولک ناتھ بنام ریاست پنجاب' معاملہ میں اپنا فیصلہ سنایا کہ پارلیمنٹ کے پاس آئین کے بنیادی حقوق کو تبدیل کرنے کا حق نہیں ہے تو کانگریس سرکار کو یہ بات اچھی نہیں لگی۔ اس فیصلے سے ٹھیک پہلے سپریم کورٹ بینکوں اور پروی پرس کو قومیانے کے معاملے میں حکومت کو جھٹکا دے چکا تھا۔ اندرا گاندھی ناراض ہو گئیں۔ گولک ناتھ معاملہ کے بعد عدالتی تقرریوں کا معاملہ وزارت داخلہ سے لے کر وزارت قانون کو سونپ دیا گیا تھا۔ حکومت نے اپنے ہی نظریے کے ججوں سے عدالتیں بھرنا شروع کر دیں۔ اندرا گاندھی کابینہ کے کئی وزرا نے اس میں مدد کی۔ ان وزرا میں سے ایک وزیر اسٹیل ایس موہن کمار منگلم ہیں۔ وہ مدراس کے ایڈووکیٹ جنرل بھی تھے اور انہیں گولکناتھ معاملہ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ابھینو چندر چوڑ لکھتے ہیں کہ کمار منگلم نے کھل کر کہا کہ ان کی تقرری کرتے وقت ان کے نظریات پر غور کیا جانا چاہیے۔ اس سے پتہ چلے گا کہ وہ شخص سپریم کورٹ میں تقرری کیلئے موزوں ہے یا نہیں۔ چندر چوڑ لکھتے ہیں کہ اس کے بعد حکومت نے اس بات پر خصوصی توجہ دینا شروع کی کہ امیدوار کا نظریہ کیا ہے؟ وہ کس پارٹی سے وابستہ ہے اور کس کو سپورٹ کرتا ہے؟ اشوک سین کے مطابق، جو 1984 سے 1987 کے درمیان وزیر قانون تھے، اس عرصے کے دوران کانگریس حکومت نے ایک بھی ایسے جج کا تقرر نہیں کیا، جو کانگریس مخالف ہو یا کانگریس کے خلاف نظریات رکھتا ہو۔ ابھینو اپنی کتاب میں سابق چیف جسٹس آف انڈیا وائی وی چندر چوڑ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ ایک طرح سے کانگریس حکومت ایسے امیدواروں کی تلاش کرتی تھی جو اس کے ساتھ کھڑے ہوں اور اس کی حمایت کریں۔ حکومت کسی بھی امیدوار کی تقرری سے پہلے اس کے فیصلوں کو دیکھتی تھی۔ اس نے ہمیں اس کے بارے میں ہر ایک چیز سے بھی آگاہ کیا۔ جیسے وہ کسی خاص گروپ سے وابستہ نہیں یا کسی تنظیم کے پروگرام میں نہیں جاتا۔ خاص طور پر امیدوار کا آر ایس ایس سے کوئی تعلق تو نہیں ہے۔ اگر کانگریس کو کسی امیدوار کے بارے میں معمولی سی بھی منفی رائے ملتی ہے یا پتہ چلتا کہ وہ مخالف نظریات رکھنے والی پارٹی سے وابستہ ہے، تو فوراً اس کا ریزیوم کوڑے دان میں ڈال دیا جاتا۔ ابھینو چندر چوڑ اپنی کتاب میں اس کی مثال دیتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ بمبئی ہائی کورٹ کے جج جسٹس چندورکر اس کی ایک مثال ہیں۔ 1984 کے اوائل میں وہ بمبئی ہائی کورٹ کے جج تھے۔ پھر وہاں سے وہ مدراس ہائی کورٹ گئے۔ اس وقت کے چیف جسٹس وائی وی چندر چوڑ انہیں سپریم کورٹ میں لانا چاہتے تھے۔ چندورکر کا نام 1982 سے 1985 کے درمیان کئی بار حکومت کو بھیجا گیا، لیکن منظوری نہیں ملی۔

سینسیکس اور نفٹی نئی چوٹی پر

ممبئی، (یو این آئی) امریکی فیڈرل ریزرو کے حکام کا شرح سود کے بارے میں آنے والے بیان کے انتظار میں عالمی مارکیٹ میں آئی تیزی سے پُرجوش سرمایہ کاروں کی مقامی سطح پر ریئلٹی، کنزیومر ڈیوریبل، یوٹیلیٹیز اور ٹیلی کمیونیکیشن سمیت پندرہ گروپوں میں ہونے والی خریداری کی بدولت دونوں بنچ مارک انڈیکس سینسیکس اور نفٹی آج نئی چوٹی پر پہنچ گئے۔ بی ایس ای کا 30 حصص والا حساس انڈیکس سینسیکس 308.37 پوائنٹس کی چھلانگ لگا کر پہلی بار 77 ہزار پوائنٹس کی نفسیاتی سطح کے پار 77301.14 پوائنٹس کی نئی چوٹی پر پہنچ گیا۔ اس کے علاوہ، نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 92.30 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 23,557.90 پوائنٹس کی نئی ریکارڈ سطح پر بند ہوا۔ بڑی کمپنیوں کی طرح بی ایس ای کی درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں بھی زبردست خریداری ہوئی، جس کی وجہ سے مڈکیپ 0.43 فیصد بڑھ کر 46255.30 پوائنٹس اور اسمال کیپ 0.96 فیصد بڑھ کر 51694.00 پوائنٹس ہو گیا۔ اس دوران بی ایس ای میں کل 4150 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا جن میں سے 2167 میں خریداری 1836 میں فروخت ہوئی جبکہ 147 کے حصص میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 34 کمپنیاں سبز جب کہ 16 سرخ نشان پر بند ہوئیں۔ بی ایس ای کے 15 گروپوں میں تیزی رہی۔ اس سے کموڈٹیز 0.07، سی ڈیز 0.90، انرجی 0.07، فنانشل سروسز 0.73، انڈسٹریلز 0.83، آئی ٹی 0.57، ٹیلی کام 1.00، یوٹیلیٹیز 1.05، بینکنگ 0.83، کیپٹل گڈز 0.73، کنزومر ڈیوریبلز 1.27، پاور 0.71، ریئلٹی 1.3، ٹیک 0.38 اور سروس گروپ کے شیئر 0.74 فیصد چڑھ گئے۔ بین الاقوامی سطح پر مثبت رجحان رہا۔ اس دوران برطین کا ایف ٹی ایس ای 0.49، جرمنی کا ڈیکس 0.43، جاپان کا نکئی 1.00 اور چین کا شنگھائی کمپوزٹ 0.48 فیصد مضبوط رہا۔ تاہم ہانگ کے ہینگ سینگ میں 0.11 فیصد کی گراوٹ رہی۔

بھوانی ریونا کی ضمانت منظور

بنگلورو، (یو این آئی)

کرناٹک ہائی کورٹ نے سابق ایم پی پرجول ریونا کی والدہ بھوانی ریونا کو پیشگی ضمانت دے دی۔ ان پر خاتون کو اغوا کرنے کا الزام ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس کرشنا ایس دکشت کی سنگل بنچ نے منگل کو یہاں کہا، "پولیس کو ملزم سے اس طرح کی توقع نہیں کرنی چاہئے کہ وہ اس طرح جواب دے گا جس طرح پولیس چاہتی ہے۔ یہ قانون نہیں ہے۔" عدالت نے اغوا کے الزامات کے درمیان سابق ایم پی کی ماں بھوانی ریونا کو پیشگی ضمانت بھی دے دی۔ جسٹس دکشت نے کہا، "میں نے عورت کو غیر ضروری یا ٹالنے کے قابل حراست سے بچانے میں قدم آگے بڑھایا ہے۔ ہمارے سماجی ڈھانچے میں وہ خاندان کا مرکز ہیں۔ بنچ نے کہا کہ اگرچہ پولیس نے عدم تعاون کا الزام لگایا ہے، لیکن بھوانی ریونا نے ان سے پوچھے گئے تمام 85 سوالات کا جواب دیا ہے۔ عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ قانون ملزم افراد کو پولیس کی جانب سے مقررہ طریقے سے جواب دینے کا حکم نہیں دیتا ہے۔ عدالت نے بھوانی کی ضمانت پر سخت شرائط بھی عائد کی ہیں۔ بھوانی ریونا کسی بھی حالت میں میسور اور ہاسن اضلاع میں تفتیش کے مقصد کے علاوہ داخل نہیں ہوں گے۔

وزیراعظم مودی کی 'من کی بات' 30 جون کو

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو بتایا کہ وہ پھر سے 'من کی بات' شروع کریں گے۔ انتخابات کے بعد وزیراعظم مودی کا من کی بات پروگرام واپس آ گیا ہے۔ واضح رہے کہ مسلسل تیسری بار وزیراعظم منتخب ہونے کے بعد وزیراعظم مودی کی 'من کی بات' کا پہلا پروگرام ہوگا۔ وزیراعظم 111 ویں بار 'من کی بات' پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ انہوں نے ٹویٹ کر کے 'من کی بات' پروگرام کے نئے ایپی سوڈ کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ انتخابات کی وجہ سے چند مہینوں کے وقفے کے بعد 'من کی بات' واپس آ گئی ہے۔ اس ماہ کی تقریب اتوار، 30 جون کو ہوگی۔ میں آپ سب سے اپیل کرتا ہوں کہ اس کے لیے اپنی آرا اور ان پٹ شیئر کریں۔ MyGov اوپن فورم، نمو ایپ پر لکھیں یا اپنا پیغام 1800117800 پر درج کرائیں۔ عام لوگ بھی وزیراعظم مودی کے 'من کی بات' پروگرام کے لیے اپنی تجاویز یا خیالات بھیج سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ 28 جون تک بھیجی گئی تجاویز اور آئیڈیاز کو پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔ اگر آپ بھی من کی بات پروگرام کے لیے اپنی تجاویز دینا چاہتے ہیں، تو آپ یہ ان طریقوں سے بھیج سکتے ہیں جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل وزیراعظم نریندر مودی نے 25 فروری 2024 کو 'من کی بات' پروگرام کیا تھا۔ یہ اس پروگرام کی 110 ویں قسط تھی۔ اس کے بعد لوک سبھا انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا گیا اور ضابطہ اخلاق بھی نافذ کر دیا گیا۔ اب مرکز میں حکومت بننے اور مسلسل تیسری بار وزیراعظم کے طور پر حلف لینے کے بعد وزیراعظم 30 جون کو ایک بار پھر عوام سے بات کریں گے۔

'مودی نے ہندوستان کو دنیا میں نئی شناخت دلائی'

لکھنؤ/ وارانسی (ایس این بی)

2014 میں پہلی مرتبہ کسان ملک کی سیاست کے ایجنڈے کا حصہ بنا۔ ہیلتھ کارڈ سے لے کر پردھان منتری کسان سمان ندھی تک تمام اسکیموں کے ذریعہ کسانوں کی زندگی میں تبدیلی کرکے ان کی آمدنی کو کئی گنا بڑھانے کی سمت میں جو کوششیں شروع ہوئیں آج اس کے نتائج دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ مودی نے جب تیسری مرتبہ وزیراعظم کے عہدہ کا حلف لیا تو سب سے پہلے کسانوں کے لئے وقف فائل پر دستخط کئے اور پی ایم مودی کے ذریعہ آج کروڑوں کسانوں کو پردھان منتری سمان ندھی کی سوغات مل رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو وارانسی میں منعقد کسان سمیلن میں کیا۔ پروگرام میں وزیراعظم نریندر مودی نے 9.26 کروڑ کسانوں کے اکاؤنٹ میں پی ایم سمان ندھی کی 17 ویں قسط (20 ہزار کروڑ سے زیادہ) کا آن لائن منتقل کیا۔ نیز کرشی سکھیوں کو سرٹیفکیٹ تقسیم کئے۔ اس موقع پر سی ایم یوگی نے پی ایم مودی کو یادگاری نشان پیش کر کے خیرمقدم کیا۔ وزیراعلیٰ یوگی نے مزید کہا کہ 62 برسوں کے بعد پہلی مرتبہ یہ موقع آیا ہے جب ملک کے کسی سیاسی لیڈر نے اپنے کام کے زور پر ہر طبقہ کی زندگی میں وسیع پیمانے پر تبدیلی لائی اور مقبولیت کی بنیاد پر مسلسل تیسری مرتبہ فتح حاصل کرکے وزیراعظم کے عہدہ کا حلف لیا۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ نریندر مودی نے اپنے کام کے ذریعہ ہندوستان کو دنیا میں نئی شناخت دلائی ہے۔ ان کی قیادت میں ایک طرف ہم نئے ہندوستان کا مشاہدہ کر رہے ہیں تو دوسری جانب اتر پردیش نئی اقتصادیات کے طور آگے بڑھتے ہوئے کام کر رہا ہے۔ دنیا نے کاشی کو نئی شکل میں بدلتے ہوئے دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی کاشی پورے ملک اور دنیا کو راغب کر رہی ہے۔ دس برسوں میں نئی کاشی کے 'کایا کلپ' کے لئے نہ صرف ہزاروں کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں بلکہ دنیا نے کاشی کو نئی شکل میں بدلتے ہوئے دیکھا ہے۔ سمیلن میں گورنر آنندی بین پٹیل، مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان، ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ، برجیش پاٹھک، بھاجپا کے ریاستی صدر چودھری بھوپیندر سنگھ، ریاستی سرکار کے وزیر سوریہ پرتاپ شاہی، انل راج بھر، جے ویر سنگھ، رویندر جیسوال، ڈاکٹر دیا شنکر مشرا، بلدیو سنگھ اولکھ وغیرہ موجود تھے۔

'ناقابل رسائی چوٹیوں پر بچاؤ کارروائی قابل تعریف'

نئی دہلی، (یو این آئی)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہماچل پردیش میں واقع لاہول اور اسپیتی کی ناقابل رسائی چوٹیوں سے ایک امریکی شہری کی لاش کو تلاش کرنے اور واپس لانے کے کامیاب ریسکیو آپریشن کے لیے انڈو تبت سرحدی پولیس کی پہاڑی بچاؤ ٹیم کی تعریف کی ہے۔ مسٹر شاہ نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہمیں اپنے بہادر برفانی جنگجوؤں پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی بی پی کی ماؤنٹین ریسکیو ٹیم نے حال ہی میں لاہول اور اسپیتی کی ناقابل رسائی چوٹیوں پر ایک چیلنجنگ تلاشی آپریشن کیا اور ایک امریکی شہری کی لاش کو واپس لایا جس کی پیرا گلائیڈنگ کے دوران ایک حادثے میں موت ہو گئی تھی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مقامی انتظامیہ کی درخواست پر آئی ٹی بی پی ٹیم کے اراکین نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر پہاڑ کی 14,800 فٹ بلندی پر چڑھ کر انسانیت کے جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے لاش کو واپس لایا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ انسانیت کے تئیں آئی ٹی بی پی کی لگن قابل تعریف ہے۔

'بریلی - آگرہ سمیت 15 اضلاع میں گئو تحفظ سینٹروں کا ہوگا فروغ'

لکھنؤ (یو این آئی)

اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں 44 گئو تحفظ مراکز کی تعمیر وترقی کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ اس ضمن میں ریاستی حکومت کے ذریعہ محکمہ مویشی کو ہدایت جاری کر دی گئی ہے اور 5.28 لاکھ روپے کی رقم خرچ سے 15 اضلاع میں گئو تحفظ سنٹروں کی تعمیر وترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ آفیشیل ذرائع نے منگل کو بتایا کہ اس عمل کے تحت فی گئو سنٹر کو 12 ہزار روپئے رقم خرچ سے تعمیر وترقی دی جائے گی۔ اس ضمن میں بریلی کے انردھ پور، مئو چندپور، سکوڑا، انبر پور، کرتولی، مانپور، اہیاپور، چرئی دلیپت پور، بانس بوجھ، مہیش پور شیوسنگھ اور شیکھا پور میں گئو تحفظ سنٹروں کی تعمیر وترقی ہوگی۔ اسی طرح سے اناؤ کے تورا، ٹکر اسامد، چھلامئو، کونھا ودیومئی میں گئو تحفظ سنٹروں کی تعمیر وترقی کا کام کیا جائے گا۔ وہیں شاہجہاں پور کے شاہ باز نگر، دھس گواں، باغپت کے بجواڑا، کاکور، اگلا اگری، لکھیم پور کھیری کے کادی پور، جالون کے تنہئی و گجراج پور، کاس گنج کے نادر مئی و متھرا کے بڑھوتا میں بھی ترقیاتی کاموں کو پورا کیا جائے گا۔ اسی طرح سنبھل ساکن شوبھا پور منجھیتا، اچولی ونزیاولی، رائے بریلی کے بناواں، امیٹھی کے دھن گاؤں، کورای لچھن شاہ، کھاراو ٹیکر مافی، ہردوئی کے بریلی، کمال پور، کرسیلی واچول، فتح پور کے جرولی و بھادر، مراد آباد کے محمد پور، من سکھ، رائے پور کھر دوراج پور ملک اور آگرہ کے کھیڑی آڑوو کراچتر پور میں گئو تحفظ سنٹروں کی تعمیر وترقی کا کام کیا جائے گا۔

مغربی بنگال پولیس کی انتخابات کے بعد ہوئے تشدد کے واقعات پر رپورٹ پیش

کولکاتا (یو این آئی)

مغربی بنگال پولیس نے انتخابات کے بعد ہوئے تشدد کے واقعات پر اپنی رپورٹ پر کلکتہ ہائی کورٹ میں پیش کر دی ہے۔ ریاستی پولیس کے ڈی جی سنجے مکھرجی کے ذریعہ پیش کئے گئے رپورٹ میں ایف آئی آر کی تفصیل بتائی گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ تشدد کے واقعات کو روکنے کیلئے جو اقدامات کئے گئے ہیں اس سے متعلق بھی بتایا گیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری اور این جی او نے بعد از انتخابات کے خلاف کلکتہ ہائیکورٹ میں مقدمہ کیا تھا۔ ہائی کورٹ کی ہدایت کے بعد ریاستی پولیس ڈی جی نے رپورٹ پیش کی ہے۔ یہ کیس منگل کو سماعت کے لیے آیا۔ لیکن آج اس معاملے میں سماعت نہیں ہو سکی۔ اب اس کیس کی سماعت آئندہ جمعرات کو ہوگی۔ 6 جون کو ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ مرکز اور ریاستی حکومت کو تشدد کو روکنے کے لیے عوامی تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ ہائی کورٹ نے ریاستی پولیس کے ڈی جی سنجے مکھرجی کو ای میل کے ذریعے پوسٹ پول تشدد سے متعلق شکایات موصول کرنے کو کہا ہے۔ ڈی جی شکایات کی سنگینی کو سمجھنے کے بعد متعلقہ تھانے کو بھیجیں گے۔ پولیس کو اس کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کرنی چاہئے۔ عدالت نے ہر معاملے میں قانون کے مطابق فوری اور مناسب کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ یہ مقدمہ راشٹروادی وکیل نامی تنظیم نے دائر کیا تھا اس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ریاست میں انتخابات کے تشدد کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری طرف، شوبھندو ادھیکاری نے دعویٰ کیا تھا کہ بنگال میں انتخابات کے بعد تشدد کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے اور بی جے پی کے حامی اس کے شکار ہو رہے ہیں۔ شوبھندو نے 10 جون کو ہائی کورٹ سے رجوع کیا، اور مرکزی فورسز کو ریاست میں مزید وقت رکھنے اور متاثرین کی حفاظت کی درخواست کی۔ پولنگ کے بعد تشدد کے امکان کو مدنظر رکھتے ہوئے الیکشن کمیشن نے پہلے ہی فیصلہ کیا تھا کہ مغربی بنگال میں 19 جون تک مرکزی فورسز کو تعینات رہے گی۔ شوبھندو ادھیکاری کی طرف سے دائر کیس کو دیکھتے ہوئے ہائی کورٹ نے مزید دو دنوں کیلئے مرکزی فورسیس کو بنگال میں تعینات رکھنے کی ہدایت دی کہ مرکزی فورسز ریاست میں 21 جون تک موجود رہیں۔ مرکزی حکومت نے عدالت کو بتایا کہ اگر مرکزی فورسز کو ریاست میں رکھنا ضروری ہے تو وزارت داخلہ کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ عدالت نے ریاستی پولیس سے سوال کیا تھا کہ تشدد کے واقعات سے نمٹنے کیلئے پولیس نے کیا اقدامات کئے ہیں۔ ڈی جی کو 14 جون تک رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ انسپکٹر جنرل سنکھ شوورا چکرورتی نے منگل کو ریاستی پولیس کے ڈی جی کی جانب سے رپورٹ پیش کی۔ 6 سے 12 جون کی شام تک 560 شکایات ڈی جی کو ای میل کے ذریعے بھیجی گئی ہیں۔ ڈی جی نے ہائی کورٹ کا حکم ملنے کے بعد یہ نئی ای میل آئی ڈی کھولی۔ اس ای میل کے ذریعے موصول ہونے والی کل شکایات میں سے 107 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ 92 الزامات کو قابلِ سماعت جرم نہیں سمجھا گیا۔ 5 شکایات میں تحقیقات میچ نہیں ہوئیں۔ اسی کیس میں 88 مقدمات میں جھوٹی شکایات درج کی گئیں۔ 18 شکایتوں کا تعلق انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد سے نہیں ہے۔ 138 مقدمات میں شکایات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ جسٹس ہریش ٹنڈن اور جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ ریاستوں کو واضح طور پر بتانا چاہیے کہ شہریوں کے تحفظ کے سلسلے میں کیا اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس کیس کی اگلی سماعت آئندہ جمعرات کو ہوگی۔

بی جے پی کی مرکزی ٹیم کے سامنے بی جے پی کارکنان کا احتجاج

کولکاتا (یواین آئی)

مغربی بنگال میں انتخابات کے بعد تشدد کے واقعات کا جائزہ لینے کیلئے بنگال کا دورہ کر رہی بی جے پی کی مرکزی ٹیم کو ڈائمنڈ ہار بار کے آمتالہ علاقے میں احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ بی جے پی کے ورکروں نے مرکزی پارٹی کے رکن اور تریپورہ کے سابق وزیر اعلیٰ بپلب دیب کی کار کو روک کر احتجاج کیا۔ بی جے پی ورکروں نے بی جے پی کے ڈائمنڈ ہاربر کے تنظیمی ضلع صدر ابھیجیت سردار کے خلاف برہمی کا اظہار کیا۔ انتخابات کے بعد تشدد کے شکار بی جے پی کارکنوں کے ایک گروپ نے ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقے سے بی جے پی کے امیدوار ابھیجیت داس (بابی) کے گھر پناہ لی ہے۔ منگل کو پارٹی کے مرکزی ارکان نے ضلع کے بشنوپور کے پارٹی دفتر میں پریس کانفرنس کرنے کے بعد علاقے کا دورہ کیا۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق ان کی اگلی منزل الوبیریا ہے۔ لیکن پارٹی کے کارکنوں اور حامیوں نے سڑک پر ہاتھ دکھا کر مرکزی ٹیم کی گاڑی کو روک دیا۔ خواتین کے ایک گروپ نے انہیں گاڑی سے نیچے اترنے کو کہا۔ اس کے علاوہ انہوں نے تنظیمی ضلع کے صدر ابھیجیت کے خلاف برہمی کا اظہار کیا اور دعویٰ کیا کہ 4 جون کے انتخابات کے نتائج آنے کے بعد متاثرہ کارکنوں کی کوئی مدد نہیں کی گئی۔ مظاہرین نے ڈائمنڈ ہاربر تنظیمی ضلعی صدر ابھیجیت پر ترنمول کے ساتھ ملی بھگت کا الزام بھی لگایا۔ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد سے ریاست کے مختلف علاقوں میں بدامنی کے واقعات سامنے آ رہے ہیں۔ حکمراں جماعت ترنمول کے کارکنوں پر کہیں حملے ہو رہے ہیں تو کہیں اپوزیشن پر۔ بی جے پی کا الزام ہے کہ ترنمول کے شرپسند ان کے کارکنوں اور حامیوں پر حملہ کر رہے ہیں۔ بی جے پی کا ایک وفد اتوار کو پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد کی تحقیقات کے لیے بنگال کے دورے پر ہے۔ تریپورہ کے سابق وزیر اعلی اور ممبر پارلیمنٹ بپلب، بی جے پی کے ممبر پارلیمنٹ روی شنکر پرساد اس وفد میں شامل ہیں۔ پیر کو بی جے پی کا وفد کوچ بہار کا دورہ کیا تھا۔ متاثرہ بی جے پی کارکنوں اور حامیوں سے بات کی۔ یہ ٹیم منگل کو جنوبی 24 پرگنہ کے بشنوپور پہنچی۔ آمتلہ اور بشنوپور دونوں حلقے ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ترنمول کے امیدوار اور پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اس حلقے سے لوک سبھا انتخابات میں سات لاکھ سے زیادہ ووٹوں سے کامیابی حاصل کی ہے۔ انتخابات کے نتائج کے فوراً بعد بی جے پی نے الزام لگایا تھا کہ ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقہ کے تحت کئی مقامات پر ترنمول کے ذریعہ پارٹی کارکنوں اور حامیوں کو ہراساں کیا گیا ہے۔ اب بی جے پی لیڈر پر ہی ترنمول کانگریس سے ساز باز کرنے کے الزامات بی جے پی کارکنان ہی لگا رہے ہیں۔